SIDDEEQA INSTITUTE

Nurturing Believers

خواتین کے لئے تربیتِ اولاد سے متعلقہ نصائح کا سلسلہ

حصہ ۷: تربیت کی بنیاد اللہ کی محبت پر

اپنی پچھلی پوسٹ میں ہم نے اس چیز کی اہمیت پر روشنی ڈالی تھی کہ بچوں کا اپنی غلطی پر دل سے نادم ہونا مقصود ہے، نہ کہ صرف زبان سے معافی مانگ لینا، اور بچوں کو انکی غلطی کا احساس دلوانے کے کئی پریکٹیکل طریقے بھی تجویز کیے تھے۔اس پوسٹ میں ہم ایک ایسا طریقہ کار ڈسکس کریں گے جو اکثر والدین اپنے بچوں کو غلطی کا احساس دلانے کے لیے استعمال کرتے ہیں، لیکن یہ طریقہ کار بے حد نقصان دہ ہے۔

عام طور پہ والدین اللہ تعالیٰ کا نام بچوں کو ڈرانے دھمکانے، اور اپنی فرمانبرداری پر مائل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً کہتے ہیں،

''اگر ساری سبزیاں ختم نہیں کرو گے تو اللہ تعالیٰ بہت ناراض ہوں گے۔''
''جلدی سے منہ دھو لو، اللہ تعالیٰ کو گندے بچے اچھے نہیں لگتے۔''
''دودھ ختم نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ سزا دیں گے۔''
''میری بات فوراً مانو، جو بچے بات نہیں مانتے اللہ تعالیٰ انہیں آگ میں ڈال دیتے ہیں۔''
''اسی وقت مجھ سے معافی مانگو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہیں کبھی معاف نہیں کریں گے۔''

اس طرح کے جملے نہ صرف ہمارے بچوں کے لیے بلکہ خود ہمارے لیے بھی بے حد نقصان دہ ہوتے ہیں۔

ہمارے لیے کیسے نقصان دہ ہوتے ہیں؟
اس طرح کے جملے کئی لحاظ سے جھوٹ شمار ہوتے ہیں، اور ہمیں گنہگار بناتے ہیں:

- سب سے پہلے،نابالغ بچے اپنے عملوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں جواب دہ **نہیں** ہوتے، غرض ان سے اپنے کیے کا حساب **نہیں** لیا جائے گا۔ اگر ہم بچوں کو عتاب اور سزا سے دھمکاتے ہیں تو خود کو جھوٹوں میں شامل کرتے ہیں۔

- دوسرا، اگر ان سے حساب لیا بھی جاتا، تو بھی اکثر معاملات جن میں ہم انہیں اللہ کی ناراضگی اور سزا سے دھمکاتے ہیں، در اصل گناہ نہیں بلکہ محض ہماری ذاتی ترجیحات ہیں۔ اگر ہم اپنی ان مرضیات کو بچوں کے سامنےممنوعات دین اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بنا کر پیش کرتی ہیں تو نہ صرف جھوٹ بولتی ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے متعلق غلط بیانی کرتی ہیں۔

- تیسرا، اگر بچے جواب دہ بھی ہوتے، اور ان سے کوئی گناہ بھی سرزد ہوتا، تو بھی ہم اتنے دعوے کے ساتھ کیسے کہہ سکتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان پر اپنا عتاب و عذاب نازل فرمائیں گے؟ کیا ہم پر اللہ تعالیٰ کے اپنی مخلوق کے ساتھ معاملے میں کوئی خصوصی انکشاف کیا گیا ہے؟

بچوں کے لیے کیسے نقصان دہ ہوتے ہیں؟

وقتی طور پر بچوں سے اپنی بات منوانے کے لیے، ایسے جملے کہہ کر ہم عمر بھر کے لیے اپنے بچوں کو روحانی کشمکش میں مبتلا کر دیتے ہیں، اور اس سے بڑا نقصان اپنے بچوں کا ہم کر نہیں سکتے۔ یہ اس لیے ہے کیونکہ اپنے بچوں کو اللہ تعالیٰ سے ڈرانے دھمکانے کی وجہ سے ہم درج ذیل کے مرتکب ہوتے ہیں:

ہم اپنے بچوں کو اللہ کی محبت کے جذبے سے محروم کر دیتے ہیں، جب ہم اللہ رب العزت کو ایک غصے والے اور انتقام لینے کے لیے تیار رب بنا کر پیش کرتے ہیں، جو نہ معاف کرتا ہے، اور نہ معصوموں کا لحاظ کرتا ہے۔ ایسے رب سے بچے خوفزدہ تو ہو سکتے ہیں، لیکن محبت کرنا بہت مشکل ہے۔

ہم اپنے بچوں میں مایوسی پیدا کرتے ہیں جب ہم ان کو یہ تأثر دیتے ہیں کہ ہر چھوٹی چھوٹی غلطی پر پکڑ ہوگی کیونکہ انھیں لگتا ہے کہ اللہ کے عذاب سے بچنا ممکن ہی نہیں ہے۔

ہم اپنے بچوں کو دین کے متعلق غلط فہمیوں میں مبتلا کرتے ہیں، جب انھیں کہتے ہیں کہ سبزیاں نہ کھانا یا منہ نہ دھونا قابل عتاب گناہ ہیں۔ نہ صرف ہم انکے لیے دین کی اصل صورت بگاڑ دیتے ہیں، بلکہ انھیں یہ تأثر دیتے ہیں کہ دین کے احکامات بہت سخت ہیں، اور ان کی طبیعت کے بالکل خلاف۔

ہم انھیں دین کا منکر بنا دیتے ہیں۔ جب ہم انھیں یہ تأثر دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا ناممکن، اور دین کے احکامات نہایت سخت اور غیر طبیعی اور ناقابل عمل ہیں، تو یہ سنگین خطرہ ہے کہ ہمارے بچے بالآخر رضائے الہی کی جستجو اور دین پر عمل کی کوشش ہی چھوڑ دیں گے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ اپنا ذہنی سکون برقرار رکھنے کے لیے وہ خود کو خدا اور دین کے انکار پر ہی آمادہ کر لیں۔ اللہ ﷻ کا خوف رنجش میں، اور رنجش بڑی آسانی سے انکار میں بدل سکتی ہے۔

ہم انکے دل اور مزاج کی سختی کاباعث بنتے ہیں، جب انکو یہ تأثر دیتے ہیں کہ غصہ اور بات بات پر ناراضگی اور سزائیں دینے کے بہانے ڈھونڈنا خوبیاں ہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا شعار ہیں۔

ہم اپنے بچوں میں خوف پیدا کرتے ہیں، اور اس سے انکی خود اعتمادی میں کمی آتی ہے اور اسکا اثر انکی پوری زندگی اور تمام رشتوں اور تعلقات پر ہوتا ہے۔

یاد رکھیں!!!

جس طرح ہمارے بچے ہماری ہدایات کو صرف اس وقت قبول کرتے ہیں جب انکے اور ہمارے درمیان محبت اور اعتماد کا رشتہ مضبوط ہوتا ہے، اسی طرح وہ اللہ رب العزت کے سامنے بھی اسی صورت میں سر تسلیم خم کرتے ہیں جب اللہ کے ساتھ محبت کا تعلق مضبوط ہو۔ **بیشک، اللہ کی محبت ہی روحانی ترقی اور اخروی کامیابی کی قابل اعتماد بنیاد ہے، اور یہ محبت اس وقت تک نہیں پنپ سکتی جب تک ہم اپنے بچوں کو اللہ کے نام پر ڈراتے دھمکاتے رہیں گے۔** اسکی بجائے ہمیں چاہئیے کہ بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کس چیز سے خوش ہوتے ہیں اور کیا پسند فرماتے ہیں۔ مثلاً ہم کہیں،

”اللہ تعالیٰ آپ سے بہت خوش ہوں گے اگر آپ ساری سبزیاں کھائو گے اور کچھ ضائع نہیں کرو گے۔“
”اللہ تعالیٰ کو صفائی بہت پسند ہے اور اگر آپ منہ دھو لو گے تو اللہ کو اور زیادہ اچھے لگو گے۔“
”اگر آپ بحث کرنا چھوڑ دو گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے لیے جنت میں محل بنائیں گے۔“

ان شاء اللہ آنے والی پوسٹس میں ہم آپ سے بچوں میں اللہ کی محبت پیدا کرنے اور اسے بڑھانے کے طریقے شئیر کریں گے، لیکن اس سے پہلے یہ لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جو منفی تصویر ہم بچوں کے سامنے پیش کرتے ہیں، اس سے مکمل گریز کریں۔

یہ عنوان جاری ہے---